سفر کی دعائیں

eBooklet

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْأَرْضِ ....

فرما دیجئے کہ زمین میں گھومو پھرو ....

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان فون: 1 4866130 51 92+ 9 4866125 51 92+

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان فون: 34528548-21-92+, 34528547-21-92+

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

08010009

سفر کی دعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر وسیلہ ظفر ہے۔ حج، عمرہ، طلب علم، تجارت، دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے لئے سفر یا تو فرض ہے یا پسندیدہ۔ سفر بہرحال ناگزیر ہے خواہ مختصر ہو یا طویل المسافت۔ سفر میں جہاں فائدے ہیں وہاں مشقت اور تکلیف بھی ہے۔ حدیث رسول ﷺ میں آتا ہے:

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهِ (صحیح البخاری:1804)

سفر عذاب کے ٹکڑوں میں سے ہے۔ وہ تم میں سے کسی (مسافر) ایک کو اس کے کھانے، پینے اور نیند سے روکتا ہے، پس جب وہ سفر کا مقصد پالے (کام مکمل کرلے) تو اپنے اہل (خانہ) کی طرف جلدی (جانے کی) کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دوران سفر دنیا و آخرت کی بھلائیاں اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہییں کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ (سنن الترمذی:1905)

”تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والد کی اولاد کے حق میں دعا۔“ سفر میں آسانی اور اس کی پریشانیوں سے بچنے کے لئے ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ نے مندرجہ ذیل دعائیں سکھائی ہیں۔

مسافر اہل خانہ کو یہ کہہ کر رخصت ہو

- **اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ** (سنن ابن ماجہ:2825)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

گھر والے مسافر کو اس طرح دعا دیں

- **اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ** (سنن الترمذی:3443)

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت پڑھیں

- **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** (سنن ابی داؤد:5095)

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، اسکی مدد کے بغیر نیکی کرنے کی اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں۔

- **اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ** (سنن ابی داؤد:5094)

میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا بھٹک جاؤں یا بہکایا

جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت اختیار کرے۔

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

- **بِسْمِ اللّٰهِ** (ثلاثا)۔ اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

- **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** ۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَo وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o (الزخرف:13-14)

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے قابو میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ .(ثلاثا) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ۔(تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَکْبَرُ.(ثلاثا) اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ (تین مرتبہ)

• سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (سنن الترمذی:3446)

پاک ہے تو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنی جان پر زیادتی کی ہے مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَھْلِ (صحیح مسلم:3275)

اے اللہ! بیشک ہم آپ سے اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسا عمل جس سے آپ راضی ہو جائیں کا سوال کرتے ہیں ۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں ۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی

کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کشتی پر سوار ہونے کی

• بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَآ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌo (ھود:41)

اللہ کے نام کے ساتھ اس (کشتی) کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے یقیناً میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دورانِ سفر

• بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ پر) اَللّٰهُ اَکْبَرُ . اللہ سب سے بڑا ہے۔
• بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰہِ. پاک ہے اللہ۔

(صحیح البخاری: 2994)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

• اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (ثلاثا) (المعجم الاوسط للطبرانی:4752)

اے اللہ! ہمارے لیے اس (بستی، شہر، گاؤں) میں برکت عطا فرما۔ (تین مرتبہ)

• اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِی اَھْلِھَا اِلَیْنَا (المعجم الاوسط للطبرانی:4752)

اے اللہ! اس بستی کے پھلوں سے ہمیں مستفید فرما، اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ڈال دے اور یہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنادے۔

کسی جگہ اترنے/پہنچنے پر

• رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ O (المؤمنون:29)

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب سے بہترین اتارنے والے ہیں۔

• رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا O (بنی اسرائیل:80)

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لئے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔

• اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم:6878)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس (اللہ) نے پیدا کی۔

سفر سے واپسی پر

• آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح البخاری:3085)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بازار جاتے ہوئے

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (سنن الترمذی:3428)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION